سوال

مگر شوہر (351) تا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہن شادی شدہ ہے لیکن ابھی تک اس کے خاوند نے اس کے ساتھ دخول نہیں کیا۔ حالات درست تھے لیکن اچانک میری بہن نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتی اس لیے کہ اب وہ اس سے محبت نہیں کرتی وہ دونوں ابھی تک اکٹھے ایک گھر میں میاں بیوی کی طرح نہیں رہ

ہم نے بہن کو کہا ہے کہ تم اس سے کسی شرعی عذر کے بغیر طلاق نہیں لے سکتی لیکن اس کا کہنا ہے کہ اس کا خاوند بہت جلد غصہ میں آنے والا اور راز افشاں کرنے والا ہے آپ کو یہ علم ہونا چاہیے کہ ابھی تک وہ ایک گھر میں اکٹھے نہیں رہے اور اس کا خاوند بھی یہ اعتراف کرتا ہے کہ وہ اپنی اصلاح کر لے گا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یوی کے شرعی حقوق کی ادائیگی کرتا ہے تو بیوی کا خاوند سے طلاق کا مطالبہ حرام ہے اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"جو کوئی عورت بغیر کسی سبب کے اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے (یعنی وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گی)۔" (صحیح: کتاب ... 162/2 277/5 2055 ... ابن الجارود ... 184748 (316/7)

م کے فرمان "بغیر کسی سبب کے" کا معنیٰ یہ ہے کہ کسی ایسی سختی اور تکلیف کے بغیر جو طلاق تک لے جائے۔ مگر جب بیوی مجبور ہو جائے اور خاوند اس کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرے یا اس کا اخلاق صحیح نہ ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور سبب ہو تو بیوی طلاق طلب کر سکتی ہے اسے چاہیے کہ اپنا معاملہ قا

پھر یہاں تو خاوند خود اعتراف کر رہا ہے کہ وہ غلط ہے اور وہ اپنی اصلاح کا وعدہ بھی کر رہا ہے جو خاوند کی جانب سے ایجابی قدم ہے لہٰذا عورت کو اس سلسلے میں اپنے خاوند کا خیر پر معاون ہونا چاہیے اور اگر ہر عورت اپنے خاوند کے جلد غصہ میں آنے یا پھر آپس کی باتوں کو دوسروں کے سامنے بیان کرنے یا ا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح و طلاق]

ص433

محدث فتویٰ